سوال

(223) نماز کے لیے تیز تیز چلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے لیے تیز تیز چل کر جانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

انسان کے لیے اس بات کی ممانعت ہے کہ وہ نماز کے لیے تیز تیز چل کر جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم نماز کے لیے سکون ووقار کے ساتھ چل کر جائیں اور تیز چل کر جانے سے منع فرمایا ہے، البتہ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ ایسی تیز رفتاری میں کوئی حرج نہیں جو معیوب نہ سمجھی جاتی ہو اور پہلی رکعت کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو، مثلاً: جب وہ مسجد میں داخل ہو اور امام حالت رکوع میں ہو اور وہ ایسی تیز رفتاری سے چلے جو بری نہ ہو۔ (لیکن) جیسا کہ بعض لوگ تیز دوڑتے بھاگتے ہوئے آتے ہیں تو یہ ممنوع ہے جب کہ سکون ووقار کے ساتھ آنا اور جلد بازی نہ کرنا افضل ہے، خواہ اس کی رکعت فوت ہی کیوں نہ ہو جائے۔ حدیث کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 266

محدث فتویٰ